سوال

(632) کسی رکعت کا درمیانی سجدہ رہ جائے تو...؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر نماز میں کسی رکعت کا سجدہ کسی وجہ سے رہ جائے تو سجدۂ سہو کفایت کر سکتا ہے یا نہیں؟ حدیث میں ہے کہ ایک نمازی کا آخری رکعت کا سجدہ حذف ہوگیا تھا تو آپ ﷺ نے اس کو سجدہ کرنے کا حکم دیا اور پھر تشہد مکمل کرنے پر سجدۂ سہو کا حکم فرمایا۔

اگر مذکورہ صورت کے علاوہ پہلی یا دوسری رکعت کا سجدہ حذف ہو جائے اور سلام پھیرنے سے پہلے یاد آجائے تو کیا کرے؟ صحیح حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔ (حافظ محمد حسین، حجرہ شاہ مقیم، اوکاڑہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دو سجدوں میں سے اگر ایک سجدہ رہ جائے، تو جس رکعت میں سجدہ رہا ہے، وہیں سے نماز شروع۔ جس کی صورت یہ ہے، کہ ایک سجدہ پہلے ہو چکا ہے، ایک سجدہ اور کر کے اس کے بعد والی رکعتیں پڑھ لے۔ پھر اخیر میں التحیات کے بعد سلام سے پہلے یا بعد میں سجدۂ سہو کرے۔ کیونکہ دونوں سجدے رکن ہیں۔ ایک کے چھوٹنے سے نماز نہیں ہوتی۔ (فتاویٰ اہلحدیث از محدث روپڑی رحمہ اللہ: ۲/۲۸۰)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 541

محدث فتویٰ